صنفی برابری اور احترام کا فروغ

آسٹریلین معاشرے کی بنیاد سب کے لیے انصاف، مواقع اور انتخاب پر ہے۔ ہم مردوں اور عورتوں اور کے درمیان برابری کی قدر کرتے ہیں، اور ہر شخص کو تشدّد کے بغیر زندگی گزارنے کا حق ہے۔

صنفی برابری قائم کرنے میں کامیابی سے عورتوں کے خلاف تشدّد سے بچاؤ ہو سکتا ہے۔ آسٹریلیا نے حالیہ دہائیوں میں صنفی برابری کے معاملے میں بہت ترقی کی ہے۔

آسٹریلیا میں صنفی برابری

آسٹریلین حکومت اور ساؤتھ آسٹریلین حکومت افراد، گھرانوں، کمیونٹیوں، کام کے اداروں، کاروباروں اور مذہبی گروہوں کے ساتھ مل کر احترام اور برابری کے ماحول قائم کرنے کے لیے کام کرتی ہیں تاکہ گھریلو، عائلی اور جنسی تشدّد (DFSV) کی روک تھام ہو۔

ساؤتھ آسٹریلیا عورتوں کو ووٹ کا حق دینے میں آسٹریلیا میں پہلے نمبر پر اور دنیا میں چوتھے نمبر پر تھا۔ یہ دنیا میں وہ پہلی جگہ بھی تھا جہاں خواتین کو پارلیمنٹ کی امیدوار کے طور پر کھڑے ہونے اور رہنما اور فیصلہ ساز بن کر ہمارے معاشرے کو ڈھالنے میں شریک ہونے کا موقع ملا۔

آسٹریلیا اور ساؤتھ آسٹریلیا کے قوانین برابر مواقع کو فروغ دیتے ہیں، امتیازی سلوک کو روکتے ہیں، تعصّب کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں اور لوگوں کو ہماری عوامی، معاشی اور سماجی زندگی میں شریک ہونے کے قابل بناتے ہیں۔ ان قوانین نے خواتین کو صنف کی بنیاد پر امتیازی سلوک اور جنسی طور پر ستائے جانے سے قانونی تحفظ بھی فراہم کیا ہے۔

ان قوانین کا مطلب یہ ہے کہ خواتین کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ:

- اپنی آمدن کما کر اور اسے کنٹرول کر کے مالی لحاظ سے خودمختار بنیں؛
- کوئی بھی ملازمت کریں؛
- اولاد کی پیدائش پر بامعاوضہ رخصت جیسے استحقاقات کے ذریعے کام کے ساتھ ساتھ نگہداشتی ذمہ داریوں کا توازن رکھیں؛ اور
- صنف کی بنیاد پر امتیازی سلوک اور جنسی طور پر ستائے جانے سے بچی رہیں۔

آسٹریلیا میں ہر شخص کو اپنا کردار ادا کرنے اور برابر طور پر شریک ہونے کا حق حاصل ہے۔ خواتین عملی زندگی کے تمام شعبوں میں شریک ہیں اور دوسری خواتین اور لڑکیوں میں معاشی اختیار حاصل کرنے کا جذبہ جگا رہی ہیں۔

خواتین کو رہنماؤں اور فیصلہ سازوں کے طور پر اپنے تمام امکانات حاصل کرنے کے قابل بنانا بھی صنفی برابری قائم کرنے کے لیے اہم ہے۔ ساؤتھ آسٹریلین حکومت اپنا نمونہ پیش کر کے رہنمائی کرتی ہے یعنی ہمارے تمام بورڈز اور کمیٹیوں میں خواتین کی نمائندگی 50 فیصد رہتی ہے۔

کھیلوں میں خواتین کی کامیابیوں پر پورے آسٹریلیا میں خوشی منائی جاتی ہے اور خواتین کے کھیلوں کی مقبولیت بڑھتی جا رہی ہے، بالخصوص ایلیٹ AFLW، آسٹریلین رولز فٹ بال لیگ میں خواتین کھلاڑیوں کی شرکت شروع ہونے کے بعد سے۔

یہ حقوق اور توقعات آسٹریلیا میں رہنے والے سب لوگوں کے لیے ہیں۔

صنفی عدم مساوات اور گھریلو، عائلی اور جنسی تشدّد (DFSV)

تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ DFSV کے پیچھے کئی امتیازی اور نقصان دہ نظریات ہوتے ہیں:

- مردوں اور عورتوں میں عدم مساوات (برابری نہ ہونا)؛
- مردوں اور عورتوں کے کردار کے متعلق توقعات اور جمی ہوئی سوچ؛ اور
- سماجی رجحانات جو عورتوں پر مردوں کے تشدّد کے لیے عذر فراہم کرتے ہیں۔

ان نظریات کی وجہ سے یہ ممکن ہوتا ہے کہ خواتین کے ساتھ رشتوں میں اور معاشرے میں کم احترام اور وقار کا برتاؤ کیا جائے۔

ان نظریات کو چیلنج کرنا اور ان سے وابستہ طرزعمل کو بدلنا صنفی برابری حاصل کرنے اور DFSV کم کرنے کی کنجی ہے۔

میں کیا کر سکتا/سکتی ہوں؟

خواتین کے خلاف تشدّد کو فروغ دینے والے رجحانات، نظریات اور رویّے سیکھے گئے ہوتے ہیں لیکن انہیں چیلنج کرنا ضروری ہے اور انہیں بدلا جا سکتا ہے۔

افراد اور کمیونٹیاں نقصان دہ نظریات کو چیلنج کر رہی ہیں اور اس طرح نامناسب طرز عمل اور بدسلوکی کو روکنے کے لیے قدم ا ٹھا رہی ہیں:

- ایسے اقدامات میں شریک ہونا جن سے مردوں اور عورتوں کے درمیان احترام بڑھے؛
- برابری اور احترام کی حوصلہ افزائی کے لیے قدم اٹھانا؛
- DFSV کے بارے میں شعور پیدا کرنا؛
- DFSV کے متعلق بات چیت کرنا؛ اور
- DFSV کو روکنے میں اپنے کام کو تقویت دینے کے لیے اشتراک کار قائم کرنا اور تبدیلی کے لیے آواز اٹھانا۔

ہم سے ہر شخص کو اس میں کردار ادا کرنا ہے۔مل کر ہم DFSV کو روکنے میں مدد دے سکتے ہیں۔

یہ DFSV کے متعلق 4 معلوماتی پرچوں میں سے ایک پرچہ ہے۔ صنفی برابری اور احترام کے فروغ کے بارے میں جاننے کے لیے معلوماتی پرچہ 4 دیکھیں ۔ DFSV کو پہچاننے اور جوابی اقدام کرنے کے متعلق مزید معلومات پرچہ 1 اور 2 میں ہیں۔